Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ہر روز صبح کو

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۸ صفر ۱۳۹۳ھ ۳ شہادت ۱۳۵۲ھش ۳ اپریل ۱۹۷۳ء | نمبر ۷۴

جماعت احمدیہ کی ۵۴ ویں مجلس مشاورت نہایت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی نہایت ایمان افروز اور قیمتی نصائح

غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کیلئے ایک کروڑ ساڑھے ستاسٹھ لاکھ روپے کے میزانیہ آمد و خرچ کو منظور کرنے کی سفارش

ربوہ - ۱ شہادت - کل یکم شہادت ۱۳۵۲ھش (مطابق یکم اپریل ۱۹۷۳ء) بروز اتوار جماعت احمدیہ کی ۵۴ ویں مجلس مشاورت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی۔ یہ مجلس ۳۰ امان بروز جمعۃ المبارک اجتماعی دعا کے ساتھ شروع ہوئی تھی اور تین روز جاری رہنے کے بعد کل ایک بجے دوپہر عاجزانہ پُرسوز دعاؤں کے ساتھ ہی اختتام پذیر ہوئی۔ حسب سابق امسال بھی اس میں دنیا میں غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کی رفتار کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے متعدد اہم تنظیمی تبلیغی اور تربیتی تجاویز پر غور کیا گیا۔ جماعت کی تین مرکزی تنظیمیں یعنی صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید انجمن احمدیہ اور وقف جدید کے آئندہ سال کے بجٹ ہائے آمد و خرچ منظور کرنے کی سفارش کی گئی جو مجموعی طور پر ایک کروڑ ساڑھے ستاسٹھ لاکھ باون ہزار روپیہ پر مشتمل تھے۔

اجتماعی دعاؤں کے علاوہ اس بابرکت مجلس میں جو سب سے بڑی اور اہم ترین نعمت نمائندگان کرام کو حاصل ہوئی وہ خلیفۂ وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زندگی بخش اور بصیرت افروز ارشادات تھے جو مختلف مواقع پر انہیں سننے کی سعادت حاصل ہوئی۔ مجلس مشاورت کے چاروں اجلاس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صدارت میں منعقد ہوتے اور حضور وقتاً فوقتاً نہایت اہم اور بیش قیمت نصائح اور ہدایات سے نوازتے رہے جو نمائندگان کے ایمان و عرفان میں غیر معمولی اضافہ کا باعث ہوئیں۔

حسب سابق امسال بھی پاکستان کے طول و عرض سے احمدی جماعتوں کے نمائندگان بصد ذوق و شوق اس میں شامل ہوئے۔ نمائندگان کے علاوہ چھ صد سے زائد مہمان بھی بیرونی جماعتوں سے مشاورت کی کارروائی سننے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مقامی احباب کی تعداد ان کے علاوہ تھی جو بطور زائر کارروائی سنتے رہے۔ مشاورت کے لئے "ایوانِ محمود" کی گیلری میں بہ رعایت پردہ انتظام تھا۔ چنانچہ وہ بھی التزام کے ساتھ کارروائی سننے کے لئے آتی رہیں۔ شوریٰ کے اجلاسوں میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیر ارشاد محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب۔ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور اور محترم چودھری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کو صدارت کے فرائض کی سرانجام دہی میں حضور کا ہاتھ بٹانے کا خصوصی فخر حاصل ہوا۔

مجلس مشاورت کے دوسرے روز یعنی ۳۱ امان کی شب کو صدر انجمن احمدیہ نے نمائندگان کرام کے اعزاز میں ایک خصوصی عشائیہ کا اہتمام کیا جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ اس کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز ارشادات

شوریٰ کا اختتامی اجلاس یکم شہادت کی صبح کو آٹھ بجے شروع ہوا اور کم و بیش پانچ گھنٹے تک جاری رہا۔ اس اجلاس میں مختلف تجاویز پر غور کے دوران خصوصی طور پر حضور نے نہایت اہم اور روح پرور ارشادات سے اپنے خدام کو نوازا۔ انکی راہنمائی فرمائی اور انہیں ان کے ان نہایت اہم فرائض کی طرف توجہ دلائی جو غلبۂ اسلام کی عظیم مہم کے سلسلے میں ان پر عائد ہوتے ہیں۔ (باقی صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲ شہادت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ - ۲ شہادت - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

سر میں اور بدن میں درد کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کیساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

میری اہلیہ ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی آنکھ کا اپریشن بھی زیر تجویز ہے۔ احباب سے انکی صحت کاملہ۔ اپریشن میں کامیابی اور بینائی کی بحالی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد بشیر احمد علی امیر جماعت احمدیہ جھنگ)

ربوہ - ۳۰ امان - کل بعد نماز عصر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی جماعت دہم کے طلباء کے اعزاز میں جماعت نہم کی طرف سے ایک الوداعی تقریب سکول کے ہال میں منعقد ہوئی۔ صدارت کے فرائض محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے سرانجام دیئے۔ تلاوت و نظم کے بعد جماعت نہم کی طرف سے شمس الحق صاحب نے ایڈریس پڑھا جس کا جواب جماعت دہم کیطرف سے ملک نصیر احمد صاحب نے دیا۔ صدر محترم نے اپنی تقریر میں طلباء کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ آخر میں مکرم عبدالسمیع خان صاحب ہیڈ ماسٹر نے اپنی مختصر تقریر میں تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں اور دیگر اصحاب کا شکریہ ادا کیا۔ دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص خادم اور ملک کے نامور قانون دان

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ لاہور انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

نہایت افسوس اور دلی غم و اندوہ کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم مخلص خادم اور ملک کے ممتاز قانون دان محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ (سابق جج ہائیکورٹ) کل بتاریخ یکم اپریل ۱۹۷۳ء کی دوپہر کو لاہور میں انتقال فرما کر محبوب حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

محترم شیخ صاحب مرحوم کا جنازہ آج لاہور سے ربوہ لایا جا رہا ہے۔

ادارہ الفضل اس عظیم جانکاہ سانحہ پر محترم شیخ صاحب مرحوم کی بیگم صاحبہ، انکے صاحبزادگان، صاحبزادیوں اور جملہ دیگر افراد خاندان سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا دین و دنیا میں خود حافظ و ناصر ہو۔

آمین

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ ماہ شہادت ۱۳۵۲ ہش

انسان کا ایک کھلا دشمن اور اس کا خطرناک ہتھکنڈا

اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل عطا کی ہے اور اسے اشرف المخلوقات بنایا ہے باایں ہمہ انسان بسا اوقات اپنے اس خصوصی شرف کی قدر نہ کرتے ہوئے عقل سے کام نہیں لیتا اور جان بوجھ کر ایسی روش اختیار کرتا ہے کہ جو بدیہی طور پر نقصان اور خسارہ کی راہ ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے جس وجود کو انسان کا کھلا کھلا دشمن قرار دیا ہے اسے نہ صرف یہ کہ انسان اپنا دشمن نہیں سمجھتا بلکہ اسے دوست خیال کرتے ہوئے اس کے کہے پر عمل کرنا شروع کر دیتا ہے اور بالآخر تباہی سے دوچار ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں انسان کے اس کھلے دشمن کی نہ صرف نشاندہی فرمائی ہے بلکہ اس کے ہتھکنڈوں کا تفصیل سے ذکر کر کے مسلمانوں کو اس سے اور اس کے ہتھکنڈوں سے بچنے کی بار بار تلقین فرمائی ہے۔

انسان کا یہ کھلا کھلا دشمن وہی ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء ہی میں بنی آدم کو خبردار فرمایا تھا جیسا کہ فرمایا:-

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ (طٰہٰ آیات ۱۱۷، ۱۱۸)

اور (یہ بھی یاد کرو کہ) جب ہم نے ملائکہ سے کہا کہ آدم (کی پیدائش کے شکریہ میں خدا) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اس پر ہم نے آدم سے کہا اے آدم یہ ابلیس یقیناً تیرا اور تیرے ساتھیوں کا دشمن ہے۔ پس تم دونوں (گروہوں) کو یہ جنت سے نہ نکال دے کہ اس کے نتیجہ میں تو اور تیرا ہر ساتھی مصیبت میں پڑ جائے۔

یہ یاد دلانے کے بعد کہ اوائل ہی میں بنی آدم کو ان کے کھلے کھلے دشمن یعنی شیطان سے خبردار کر دیا گیا تھا اللہ تعالیٰ نے قیامت تک رونما ہونے والے تمام بنی نوع انسان کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے اس ازلی دشمن سے خبردار رہیں اور اس کے بہکائے میں کبھی نہ آئیں چنانچہ فرمایا:-

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ (فاطر آیت ۷)

شیطان یقیناً تمہارا دشمن ہے۔ پس تم اس کو دشمن ہی سمجھو (اپنی شومئی قسمت سے اسے دوست نہ سمجھنے لگنا)۔ وہ اپنے ساتھیوں کو صرف اس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخی بن جائیں۔

پھر اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے کہ انسان شیطان کو اپنا دوست اور خیر خواہ سمجھنے کے نتیجہ میں دوزخ کا حقدار کیسے بنتا ہے اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا:-

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۶۹)

اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے اس میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ وہ یقیناً تمہیں برائی اور بے حیائی کی تلقین کرتا ہے اور اس امر کی تلقین کرتا ہے کہ تم اللہ کے متعلق جھوٹ باندھ کر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

یہ اچھی طرح واضح کرنے کے بعد کہ شیطان بنی نوع انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے ان ہتھکنڈوں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے جن کے ذریعہ وہ انسانوں کو ورغلاتا اور ان کی عقلوں کو ماؤف کر کے انہیں دوزخ کی طرف لے جاتا ہے۔ اس کے باوجود تاریخ اس امر پر شاہد ہے اور فی زمانہ ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ بھی یہی ہے کہ اکثر لوگ پہلے بھی بآسانی شیطان کے بہکائے میں آتے رہے ہیں اور اس زمانہ میں بھی ایسی اقوام اور افراد کی کمی نہیں ہے جو اس کے دام تزویر میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں کو ایسے وقت میں ہی مبعوث فرماتا ہے کہ جب انسانوں کی غالب اکثریت شیطان کے نقش قدم پر چلنے لگتی ہے اور اپنے آپکو اصحٰب السعیر میں شمار کئے جانے کا حقدار بنا لیتی ہے۔

ذیل میں ہم شیطان کے ایک ایسے ہی ہتھکنڈے کا ذکر کر کے اس کی مضرت واضح کرتے ہیں اور یہ بتاتے ہیں کہ اس ہتھکنڈے سے بھی بہر طور بچنا کیوں ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ شیطان کا ایک ہتھکنڈا یہ ہے کہ وہ لوگوں کو خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے سے روکنے کے لئے ان کے دل میں یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرو گے تو تم غریب ہو جاؤ گے اور پھر تمہیں اس دنیا میں محتاجوں کی طرح زندگی گزارنی پڑے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کے اس ہتھکنڈے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرہ آیت ۲۶۹)

شیطان تمہیں محتاجی سے ڈراتا ہے اور تمہیں بے حیائی کی تلقین کرتا ہے۔ اور اللہ اپنی طرف سے ایک بڑی بخشش اور بڑے فضل کا تم سے وعدہ کرتا ہے اور اللہ بہت وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

ہر چند کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار اس امر کا یقین دلایا ہے کہ جو لوگ اپنے اموال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کریں گے اور اس بارہ میں کسی قسم کے بخل سے کام نہیں لیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت ڈالے گا اور ان کا خرچ کیا ہوا مال کئی گنا کر کے انہیں واپس لوٹا دے گا۔ اس کے باوجود بہت سے لوگ شیطان کے اس بہکائے میں آجاتے ہیں کہ اگر وہ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کریں گے تو غریب ہو جائیں گے حالانکہ یہ ایسی خطرناک بات ہے کہ جو انسان کو جنت سے محروم کر کے اسے دوزخ کا مستحق بنانے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مامور اپنی قوت قدسیہ کی مدد سے جہاں اپنے متبعین کو اور دوسری برائیوں سے نجات دلا کر انہیں سابق بالخیرات بناتے ہیں وہاں انہیں شیطان کے اس وسوسہ کا شکار ہونے سے ہمیشہ ہمیش کے لئے چھٹکارا دلا دیتے ہیں۔

شیطان کے دوسرے ہتھکنڈوں کی طرح اس کا یہ ہتھکنڈا بھی ان کے لئے یکسر بے اثر ہو کر رہ جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے اموال بے دریغ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اللہ تعالیٰ کی رضاء کی جنتوں کے وارث بنتے چلے جاتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ یہ ہے کہ آپؑ نے اپنے متبعین کو شیطان کے ہتھکنڈوں سے بھی بکلی محفوظ و مامون بنا کر صحیح معنوں میں سابق بالخیرات بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی قائم کردہ جماعت کے افراد آج کے دن تک اپنے اموال بے دریغ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے چلے آرہے ہیں۔ حتیٰ کہ انفاق فی سبیل اللہ ان کا ایک امتیازی نشان بن گیا ہے۔ ہمارا یہ اولین فرض ہے کہ ہم اپنے اس امتیازی نشان کو نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھتے چلے جائیں تاہم اور ہماری نسلیں ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ کی رضاء کی جنتوں کی وارث بنی رہیں۔

زعماء انصار اللہ توجہ فرمائیں

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی ہر سہ ماہی کے اختتام پر سو فیصدی بجٹ پورا کرنے والی مجالس کے نام دعا کے لئے حضور اقدس کی خدمت میں پیش کئے جایا کریں گے۔ چنانچہ پہلی سہ ماہی قریب الاختتام ہے۔ خدا کرے اس عرصہ میں زیادہ سے زیادہ مجالس اپنا بجٹ سو فیصدی پورا کر کے اپنے محبوب آقا کی دعاؤں اور توجہ کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوں۔

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ کی کراچی میں تشریف آوری

از مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم اے سیکرٹری برائے صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

(۲)

کراچی کی چاروں مجالس کے انفرادی دورہ جات

نظامت ضلع کراچی کے عہدہ داران کی خواہش تھی کہ صدر محترم کراچی کی چاروں مجالس میں تشریف لے جائیں اور وہاں کے عہدیداران سے مل کر اپنی گرانقدر ہدایات سے نوازیں تاکہ اس طرح انصار اللہ کے کام میں زیادہ مستعدی پیدا ہو چنانچہ صدر محترم نے اس پروگرام کو منظور فرما لیا اور حسب ذیل تفصیل کے مطابق کراچی کی چاروں مجالس کا دورہ فرمایا۔

مجلس انصار اللہ ڈرگ روڈ

مورخہ ۲۰ تبلیغ / فروری کو صدر محترم مجلس انصار اللہ ڈرگ روڈ کے عہدیداران و داعیین انصار اللہ سے ملنے کے لئے مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ تشریف لے گئے۔ جونہی صدر محترم کی موٹر مسجد کے پاس جا کر رکی دوستوں نے مکرم محمد اقبال صاحب منہاس زعیم اعلیٰ انصار اللہ ڈرگ روڈ کی سرکردگی میں آگے بڑھ کر آپ کا استقبال کیا۔ مغرب کی نماز کی ادائیگی کے بعد مختصر اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم زعیم صاحب اعلیٰ نے مختصر طور پر اپنی کارکردگی کی رپورٹ صدر محترم کی خدمت میں پیش کی۔ صدر محترم کو بتایا گیا کہ مسجد میں اس حلقہ سے تعلق رکھنے والی احمدی مستورات بھی تشریف لائی ہوئی ہیں۔ چنانچہ صدر محترم نے مختصر طور پر ان سے بھی خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام کی ترقی میں مسلمان عورتوں نے جذباتی، مالی اور اپنے آرام و سکون کی قربانیاں دی ہیں۔ قرون اولیٰ کی بعض مسلمان عورتوں کے واقعات بیان فرما کر آپ نے احمدی مستورات کو اس طرف متوجہ کیا کہ آج اسلام کی اشاعت کے لئے اور اس راہ میں ہر قسم کی قربانیاں دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی موقعہ عطا فرمایا ہے۔ اگر آپ صحیح طور پر اپنا فرض ادا نہیں کریں گی اور آپ اپنی گود میں پلنے والے بچوں میں صحیح اسلامی اقدار پیدا نہیں کریں گی تو خدا کی خوشنودی حاصل نہیں کر سکیں گی لہٰذا عورتوں کو اپنی ذمہ داریوں کو بصورت احسن نبھانا چاہیئے نیز تحریک جدید کے مطالبات کے مطابق اپنے گھروں کے ماحول کو بنایا جائے اور مردوں کو یہ موقعہ فراہم کیا جائے کہ وہ گھر بلو پریشانیوں سے آزاد ہو کر دین کی خدمت میں مصروف ہوں۔ اس کے بعد صدر محترم نے شبی دعا کروائی اور اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اس کے بعد صدر محترم مسجد احمد کے قریب ہی ایک احمدی دوست کے گھر میں دعوت طعام میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے جس میں مجلس کے عہدیداران نے بھی شمولیت کی۔ کھانے پر بھی جماعتی کاموں کے بارہ میں گفت و شنید کا سلسلہ جاری رہا۔ مکرم محمد اقبال صاحب منہاس اور مکرم نذیر احمد صاحب ساجد نے اصلاح و ارشاد کے سلسلہ میں اپنی مساعی کے متعلق بہت ایمان افروز واقعات سنائے۔ قریباً دو گھنٹے تک صدر عہدیداران میں تشریف فرما رہے اور دوستوں سے گفتگو ہوتی رہی۔ دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔

مجلس انصار اللہ کراچی صدر

اس مجلس نے مورخہ ۲۰ تبلیغ / فروری کو بوقت پانچ بجے شام صدر محترم سے ملاقات کے لئے شیزان ہوٹل میں عہدیداران کا اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم سید سعید خالد صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ نے صدر محترم سے عہدیداران کا تعارف کروایا اور اپنی کارگزاری کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ اس کے بعد صدر محترم نے عہدیداران سے کارگزاری کا جائزہ لیا۔ آپ نے اصلاح و ارشاد کے کام کو زیادہ مستعدی کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے عہدیداران کو ہدایات دیں۔ آپ نے فرمایا کہ احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے اپنی دوستی کے حلقہ کو زیادہ وسیع کریں اور ذاتی تعلق قائم کر کے لوگوں کو احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کریں۔ دلوں کو پھیرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے کوشش کرنا ہمارا فرض ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس مادی دور میں انسان کے دل سے سکون اٹھ گیا ہے اور روحانی خلا پیدا ہو چکا ہے اس روحانی خلا کو پر کرنا احمدیوں کا کام ہے۔ اس کے لئے زیادہ محنت، جرأت توجہ اور دعا سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

اس اجلاس میں کراچی آنا سے آئے ہوئے ایک غیر احمدی ایڈووکیٹ کی صدر محترم سے ملاقات کروائی گئی۔ صدر محترم کافی دیر تک ان سے باتیں کرتے رہے اور ان کو ربوہ آنے کی دعوت دی۔ دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

صدر محترم کی عہدیداران خدام الاحمدیہ کراچی سے ملاقات

مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ کی یہ خواہش تھی کہ صدر محترم اگر کچھ وقت عنایت فرمائیں تو اچھا ہے پر عہدیداران سے ملاقات ہو جائے اور دعا کروائی جائے۔ بیحد مصروف ہونے کے باوجود محض خدام کی دلجوئی کے لئے صدر محترم نے اس درخواست کو قبول کرتے ہوئے پروگرام کو اس طرح تشکیل دینے کا ارشاد فرمایا کہ خدام کے لئے کچھ وقت نکل آئے چنانچہ پانچ بجے شام احمدیہ ہال کی بالائی منزل پر خدام الاحمدیہ کے عہدیداران اکٹھے ہوئے تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم قائد صاحب نے خدام کا تعارف کروایا اور صدر محترم کو خوش آمدید کہا۔ باتوں باتوں میں آپ نے خدام کو اس طرف توجہ دلائی کہ لوگ احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ صحیح لائنوں پر کام کر کے ان لوگوں کو احمدیت میں داخل کیا جائے۔ صدر محترم نے اس ضمن میں ممالک بیرون کے بعض نہایت ایمان افروز واقعات سنا کر خدام کو اصلاح و ارشاد کا فریضہ ادا کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آپ نے اپنے بیرونی ممالک کے دورہ کے دوران آسٹریلیا کی ایک کٹر کیتھولک عورت اور اس کی دس گیارہ سالہ بچی سے ملاقات کا واقعہ سنایا۔ آپ نے فرمایا کہ وہ عورت اسلام کے متعلق کوئی بات سننے کے لئے تیار نہیں تھی لیکن اس کی کم سن بچی چونکہ مجھ سے اسلام کے بارہ میں بعض سوال کرنے کی خواہش رکھتی تھی اس لئے اس نے اپنی ماں کو وسیلہ بنا کر مجھ سے سوال کئے جن کے میں نے جوابات دیئے جو بہرحال اس عورت کے کانوں میں بھی پڑتے رہے۔ چند دن بعد وہ عورت حسب معمول عبادت کے لئے چرچ نہ گئی۔ وجہ پوچھی تو اس عورت نے بلا کسی بات کا اعتراف کیا کہ مسٹر احمد! ایک بات میں آپ کو بتا دیتی ہوں مسلمان تو شاید میں نہ ہوتی ہوں یا نہیں۔ لیکن آج سے میں کیتھولک نہیں رہی۔ ایک کٹر کیتھولک کا صرف چار دن میں اس طرح اپنے مذہب سے برگشتہ ہو جانا اسلام کی خوبصورت اور فطرت کو اپیل کرنے والی تعلیم کا نتیجہ ہے۔

اس طرح آپ نے جرمنی کے ایک جیسا نوجوان جس کا اب اسلامی نام ہدایت اللہ رکھا گیا ہے احمدی ہو گیا ہے کے اخلاص اور قربانی کا واقعہ بیان فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نوجوان جرمن زبان کے بہترین شعراء اور ادباء میں شمار ہوتا ہے اس کی لیاقت کا یہ حال ہے کہ ایک لیکچر کا اسے تیس ہزار مارک معاوضہ دیا گیا تھا۔ یہ نوجوان نہ صرف احمدی ہے بلکہ موصی ہے وصیت اس نے ۱/۱۰ کی تحریک کی ہوئی ہے مگر عملاً وہ ۱/۴ حصہ ادا کرتا ہے۔ چنانچہ جب اس کو تیس ہزار مارک ملے تو وہ سیدھا مسجد احمدیہ میں آیا اور دس ہزار مارک چندہ میں ادا کئے۔ آپ نے یہ واقعات بیان کر کے فرمایا کہ خدام کی اب کام کرنے کی عمر ہے۔ آپ عہدیدار ہیں اسلئے سب خدام کو ساتھ لے کر چلیں دوستی کے دائروں کو وسیع کریں اور لوگوں کو قانون کی پابندی کرتے ہوئے احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔ خدام نے صدر محترم کے خطاب کو بڑے انہماک اور توجہ سے سنا اور ان کے چہروں سے یوں معلوم ہوتا تھا کہ ان کے دل و دماغ کی خدمت کے جذبہ کو جلا ملی ہے۔ اس اجلاس میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سے عرض کیا گیا کہ آپ بھی خدام سے کچھ فرمائیں؟ آپ نے صرف ایک بات اور وہ یہ ہے کہ جو کچھ حضرت میاں صاحب نے اس وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت فرمایا ہے اس پر کما حقہ عمل کریں لمبی دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا اور صدر محترم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مجلس ناظم آباد کے لئے روانہ ہو گئے۔

مجلس انصار اللہ ناظم آباد

مکرم میجر محمد نذیر صاحب بھٹی زعیم اعلیٰ انصار اللہ ناظم آباد نے صدر محترم کے اعزاز میں سوا چھ بجے چائے کا اہتمام کیا ہوا تھا اور اس موقعہ پر اپنی مجلس عاملہ کے اراکین کا اجلاس رکھا ہوا تھا۔

سوا چھ بجے صدر محترم مکرم میجر صاحب کے گھر تشریف لے گئے عہدیداران نے آگے بڑھ کر آپ کا استقبال کیا۔ چائے سے فارغ ہو کر مکرم زعیم صاحب اعلیٰ کے گھر پر ہی مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں نمازوں کی ادائیگی کے بعد تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی تلاوت کے بعد مکرم زعیم صاحب اعلیٰ نے مختصر طور پر اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری پیش کرتے ہوئے شعبہ وار کام کا جائزہ لیا۔ رپورٹ پیش کرنے کے بعد مکرم زعیم صاحب اعلیٰ نے صدر محترم کی خدمت میں مبلغ ایک ہزار روپیہ کا چیک یہ اعلان کرتے ہوئے پیش فرمایا کہ یہ رقم ہمارے بجٹ انصار اللہ کے علاوہ ہوگی اور صدر محترم اس رقم کو جہاں مناسب خیال فرمادیں خرچ فرمادیں۔

ایک ہزار روپیہ کی یہ رقم اس حلقہ سے تعلق رکھنے والے ایک مخلص دوست مکرم سلطان احمد صاحب طاہر نے صدر محترم کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے مجلس کو ادا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ اس مخلص بھائی کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ اور ان کے نفوس و اموال میں بے بہا برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

صدر محترم نے مجلس کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے خوشنودی کا اظہار فرمایا آپ نے فرمایا کہ کراچی کی مجلس کو چار حصوں میں تقسیم کرنے سے کارکردگی پر بہت عمدہ اثر پڑا ہے مجلس کی تقسیم اور ہر حلقہ کے لئے مناسب عہدیداران کی تلاش کی سہرا مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت کراچی کے سر ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے مجلس کی اس تقسیم سے خدا تعالیٰ کے فضل سے بعض عہدیداران پوری طرح اپنی اپنی استطاعتوں کے ساتھ جماعت سے متعارف ہوئے ہیں ان میں سے مکرم میجر محمد نذیر صاحب بھٹی اور مکرم محمد شریف صاحب ڈرائیور کا صدر محترم نے خاص طور پر ذکر فرمایا آپ نے عہدیداران کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت میں بھاری تعداد میں مخلص دوست موجود ہیں مگر ان میں سے بعض لوگ طبعی طور پر آگے آنے سے گھبراتے ہیں اب یہ مجلس کا کام ہے کہ وہ ایسے دوستوں پر کام کا بوجھ ڈالے اور ان کی خداداد استعدادوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان سے مناسب کام لے۔ آپس میں مل جل کر کام کرنے کا ملکہ پیدا کیا جائے کیونکہ جماعت میں تمام دوستوں کی حیثیت مشین کے پرزوں کی ہے کسی ایک پرزہ کو بھی اگر نظر انداز کیا جائے تو مشین کی کارکردگی لازمی طور پر متاثر ہوگی صدر محترم نے علمی لحاظ سے بھی دوستوں کو ترقی کرنے کی طرف توجہ دلائی اور ارشاد فرمایا کہ علمی مجالس منعقد کی جائیں اور ایک دوسرے کے خیالات سے استفادہ کیا جائے اس کے بعد عہدیداروں نے سوالات کئے جو انتظامی امور سے تعلق رکھتے تھے صدر محترم نے مناسب رنگ میں جوابات دیئے۔ دعا کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

مجلس انصار اللہ مارٹن روڈ

آٹھ بجے مجلس ناظم آباد سے فارغ ہو کر صدر محترم مجلس مارٹن روڈ کے دورہ کے لئے تشریف لے گئے۔ مکرم مولوی عبدالمجید صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ مارٹن روڈ نے صدر محترم کے اعزاز میں اپنے مکان پر کھانے کا انتظام فرمایا ہوا تھا اور اس موقعہ پر اپنی مجلس کے عہدیداروں کا اجلاس رکھا ہوا تھا مکرم زعیم اعلیٰ صاحب نے صدر محترم کی خدمت میں اپنی کارگزاری کی رپورٹ پیش کی۔ یہ وہ خوش قسمت مجلس ہے جسے مرکز نے گزشتہ سال کی کارکردگی پر علم انعامی کا مستحق قرار دیا تھا اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے دست مبارک سے اس مجلس کے زعیم اعلیٰ صاحب کو علم انعامی عطا فرمایا تھا۔

رپورٹ پیش ہونے کے بعد صدر محترم نے اس حلقہ کے جملہ عہدیداران کو ان کی اعلیٰ کارکردگی پر مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا کہ جو انعام بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے وہ محض اس کا فضل اور احسان ہوتا ہے اللہ تعالیٰ قدردان ہے جو لوگ خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ اس کی طرف جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ ان کی مدد ضرور کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کی مساعی کو نوازا ہے اس طرح یہ حلقہ علم انعامی کا مستحق قرار دیا گیا ہے آپ لوگوں کو کوشش کی زیادہ ضرورت ہے تاکہ آپ کا یہ انعام قائم رہے جو لوگ توجہ اور محنت کے ساتھ خدمت کرتے ہیں ان کے لئے دعاؤں کی تحریک زیادہ ہوتی ہے۔ صدر محترم نے عہدیداروں کو توجہ دلائی کہ وہ بچوں کے حق کی درستی اور ان کی علمی ترقی کے لئے مقامی نگران کے تحت ہفتہ میں کم از کم ایک دن بچوں کی علمی کلاس کا انتظام کریں اس موقعہ پر مکرم زعیم صاحب اعلیٰ نے صدر محترم کی خدمت میں عرض کیا کہ ان کے ہاں اس کا انتظام پہلے ہی موجود

عوام کے لئے

ایک اور پیشکش

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

منافع
سال میں دو دفعہ
شرح
۸ فیصد فی سال سے
زیادہ

منافع پر
ٹیکس بالکل معاف

قومی بچت کے دفتروں، ڈاکخانوں
اور بینکوں سے خرید سکیں گے۔

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

جاری کردہ:- سینٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

Aderis KDC 1/73

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ اس پر صدر محترم نے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور باقی مجالس کو عملی طور پر اس کار خیر کے شروع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے کراچی کے مخصوص حالات کے تحت یہ تحریک بھی فرمائی کہ گھروں میں نماز باجماعت کی عادت ڈالنی چاہیے تاکہ لمبے فاصلے کی وجہ سے جہاں لوگ مساجد میں نہیں جا سکتے وہاں گھروں میں اس کی ادائیگی سے اس سے نماز باجماعت کے قیام میں مدد ملے گی۔ آپ نے فرمایا کہ انصار کو چاہیے کہ اپنے گھروں میں بات بات میں بچوں کو اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا جائے۔ نیز ان میں بزرگوں کی عزت و احترام کا جذبہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلہ میں آپ نے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض بزرگوں کا نمونہ پیش فرمایا جو ہر موقع پر بچوں کو دیتی اور سکھاتے رہتے ہیں۔ ملی دعا پر اجتماع برخاست ہوا۔

ہدیہ تشکر

کراچی کے تربیتی اجتماع اور مجالس کے دورہ جات کے انتظامات کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے دیئے تو سب دوستوں نے اپنے اپنے دائرہ میں بھرپور کوشش کی اور تعاون فرمایا مگر مندرجہ ذیل دوستوں نے تو انتظامات کے لئے دن رات ایک کر دیا۔ ان کی توجہ اور مساعی جمیلہ کا نتیجہ تھا کہ ہر کام خدا تعالیٰ کے فضل سے بروقت اور خوش اسلوبی سے انجام پاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کے اخلاص اور ایمان میں برکت بخشے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

۱۔ محترم چیمپئن سید افتخار حسین صاحب ناظم ضلع
۲۔ محترم عبدالرحیم صاحب درد کوشش رحمانی نائب ناظم ضلع
۳۔ محترم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی۔
۴۔ محترم میجر نسیم احمد صاحب نائب امیر
۵۔ محترم چوہدری غذیا احمد صاحب مہتمم مال
۶۔ محترم محمد شفیع خان صاحب نجیب آبادی مہتمم عمومی
۷۔ محترم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب
۸۔ محترم مولوی سلطان محمود صاحب مبلغ سلسلہ
۹۔ محترم مرزا عبدالرحمٰن صاحب
۱۰۔ محترم چوہدری ناصر احمد صاحب

ان کے علاوہ کراچی کی چاروں مجالس کے عہدیدار اعلیٰ اور ان کی مجلس عاملہ کے اراکین بھی شکریہ کے مستحق ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ترسیل اور انتظامی امور سے متعلق
اخبار
الفضل
سے خط و کتابت کیا کریں۔

وصایا

مسل نمبر ۲۱۰۶۸

میں اللہ رکھی زوجہ چوہدری محمد علی صاحب طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۲۲/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) دو عدد چوڑیاں طلائی دو تولے مالیتی ۳۰۰/- روپے

(۲) حق مہر واجب الادا مبلغ ۵۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقمہ:۔ اللہ رکھی زوجہ چوہدری محمد علی طاہر صاحب مکان نمبر ۲۲ کلی ۲۲ انصاری روڈ لاہور۔

گواہ شد:۔ چوہدری رشید احمد صدر مجلس موصیان جماعت احمدیہ ٹیکسلا

گواہ شد:۔ محمد علی طاہر مکان نمبر ۲۲ کلی ۲۲ انصاری روڈ لاہور

مسل نمبر ۲۱۰۶۹

میں آسیہ بیگم زوجہ مرزا عبدالحق صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن متعالی ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۲۲/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زمین۔ مکان سکنہ متعالی تحصیل و ضلع جہلم مالیتی ۱۰۰۰۰/- روپے

(۲) حق مہر مبلغ ۳۲/- روپے وصول شدہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقمہ:۔ آسیہ بیگم زوجہ مرزا عبدالحق صاحب ساکن متعالی ڈاکخانہ چکری ضلع جہلم

گواہ شد:۔ عبدالحق ولد حبیب اللہ ساکن متعالی ضلع جہلم

گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن ولد عبدالحق صاحب ساکن متعالی ضلع جہلم

مسل نمبر ۲۱۰۷۰

میں [illegible] ولد [illegible] صاحب قوم [illegible] پیشہ [illegible] عمر ۵۰ سال بیعت [illegible] ساکن [illegible] ڈاکخانہ [illegible] ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) طلائی انگوٹھی [illegible] گرام مالیت [illegible] روپے انڈوومنٹ

(۲) حق مہر [illegible] روپے انڈوومنٹ وصول شدہ

(۳) مکان واقع [illegible] مالیت ۲۰۰۰۰/- روپے انڈوومنٹ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰۰۰/- روپے انڈوومنٹ صدر آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقمہ:۔ راشدہ بارو۔

گواہ شد:۔ امام الدین ولد عبدالغفار صاحب کوارٹر تحریک جدید ۳۶ ربوہ ضلع جھنگ

گواہ شد:۔ سید شاہ محمد ولد سید حبیب اللہ شاہ صاحب انڈوومنٹ

مسل نمبر ۲۱۰۷۱

میں مرزا عبدالحق ولد مرزا حبیب اللہ قوم مغل پیشہ [illegible] عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن متعالی ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۲۲/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زمین۔ مکان سکنہ متعالی ضلع جہلم مالیتی ۵۰۰۰/- روپے

(۲) ایک کچا مکان قیمت ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقم:۔ مرزا عبدالحق ساکن متعالی ضلع جہلم

گواہ شد:۔ عبدالرحیم [illegible] متعالی ضلع جہلم

گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن ولد مرزا عبدالحق [illegible] ضلع جہلم

ولادت

خاکسار کی بڑی بیٹی عزیزہ بشریٰ ضیاء صاحبہ زوجہ محمد سعید احمد صاحب ۲۵ امرلینڈ روڈ لندن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۷۳ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔

احباب کی خدمت میں بچے کی دینی اور دنیوی بھلائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضیاء الدین احمد
گولبازار۔ ربوہ

شقق و بریم خطرناک ہے چارہ
لیکن نہیں اس بن بھی زمانے کا گزارہ
ربوہ میں ہر اک زہر کا تریاق ہے پیدا
راجہ سے کہو بھیج دے اکسیر اچھارہ

اعلان نکاح

۱۸ مارچ کو میرے لڑکے عزیز ظفر مسعود بی اے کا سعید اگزیکٹو (پی آئی اے) کا نکاح عزیزہ محترمہ مرفوزیہ ناصر صاحبہ ایم اے بنت ملک ناصر الدین خان صاحب آف محمد نگر لاہور کے ساتھ دس ہزار روپے حق مہر پر مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ نے مکرم ملک صاحب موصوف کے مکان پر پڑھا۔ خطبہ نکاح کے بعد محترم جناب ملک غلام فرید صاحب ایم اے ایڈیٹر تفسیر القرآن (انگریزی) نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

عزیزہ فرفزیہ ناصر محترم ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب آف قادیان کی بیٹی اور محترم ملک غلام محمد صاحب مرحوم آف قصور کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔

عبدالرؤف محمد نگر۔ لاہور۔

دعائے مغفرت

محترم چوہدری بشیر احمد خان صاحب کاٹھگڑھ مرحوم ۸ مارچ کو سانگھڑ (سندھ) میں اچانک وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے مخلص اور سلسلہ احمدیہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ ۹ مارچ کو محترم ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور سانگھڑ میں ہی تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محمود طارق۔ جاوید۔ ربوہ)

درخواست دعا

میری چھوٹی بہن اور چھوٹے بھائی کی علی الترتیب بی اے مبارک اور سانگھڑ میں جماعت میں نمایاں کامیابی اور ان کامیابیوں کو آئندہ عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ بننے کے لئے تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمود حبیب اصغر کھوکھر۔ خیرپور ناتھن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت کی روداد بقیہ ص ۱

ایک ضروری تحریک

اس سے قبل ۳۱ امان کے اجلاس اول میں حضور نے سائیکل چلانے کو ایک بہت مفید ورزش قرار دیتے ہوئے جماعتوں کو یہ تحریک فرمائی کہ وہ جماعتوں میں اس ورزش کو رائج کرنے کی کوشش کریں ہر جگہ تین تین احمدیوں پر مشتمل سائیکل سوار وفود کی تشکیل کریں جو اردگرد کے دیہات کا دورہ کر کے لوگوں سے ملیں اور جائزہ لیں کہ وہاں کس نوعیت کے خدمت خلق کے کام کی ضرورت ہے۔ وہ جس گاؤں میں بھی جائیں تین تین دکانداروں کے پتے نوٹ کر کے ہمیں بھیجیں حضور نے فرمایا جو ضلع اس مہم میں اول آئے گا اسے ہم ایک ہزار روپیہ بطور انعام دیں گے۔

دیگر اہم ارشادات

یکم شہادت کا اختتامی اجلاس تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو کہ مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا نے کی۔ بعد ازاں حضور نے اجتماعی دعا فرمائی۔

کارروائی کے آغاز میں حضور نے اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ بعض جماعتوں کے نمائندگان مشاورت میں شامل نہیں ہوتے حالانکہ دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کا یہ تقاضا ہے کہ زیادہ سے زیادہ جماعتوں کے نمائندگان اس میں شامل ہوا کریں۔ حضور نے فرمایا جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ غیر حاضر نمائندگان سے جواب طلب کریں۔ اور ان پر مجلس مشاورت کی اہمیت واضح کریں۔ حضور نے فرمایا جماعتوں کو ایسے متبادل اصحاب کا بھی انتظام کرنا چاہیے جو مطلوبہ زائر مشاورت کے موقعہ پر آسکیں۔ تا منتخب نمائندوں میں سے کسی کے نہ آنے کی صورت میں انہیں نمائندگی کا حق دیا جا سکے۔ حضور نے فرمایا اگر کسی جماعت میں ایسے صاحب الرائے دو ست موجود ہوں جو مشورہ دینے کے لئے معذور ہوں تو ایسے دوستوں کے متعلق مجھے مشاورت سے تین ماہ قبل اطلاع مل جانی چاہیے تاکہ اگر وہ منتخب نہ ہوں تو مشورہ کے بعد اگر مناسب سمجھا جائے تو انہیں مشاورت کا نمائندہ نامزد کیا جا سکے۔

حضور نے ایجنڈے کی تجویز ۲ پر اظہار خیال فرماتے ہوئے بتایا کہ آئندہ جلسہ سالانہ کے ایام میں بھی روزانہ ضمیمہ شائع ہوا کرے گا خواہ وہ ایک دو صفحات پر ہی مشتمل ہو تاکہ جلسہ میں بھی شامل نہ ہونے والے احباب کو جلسہ کی کارروائی کا روزانہ علم ہوتا رہے۔ حضور نے فرمایا مخلصین جماعت کے اخلاص کا یہ تقاضا ہے کہ انہیں مرکز کی اطلاعات جلد سے جلد باقاعدگی سے پہنچانے کا موثر انتظام کیا جائے جب تک کوئی اور موثر انتظام نہیں ہوتا بیرونی ممالک کے احمدیوں کے لئے تحریک جدید کی طرف سے بطور بلیٹن جلسہ کی روداد بھجوانے کا انتظام کیا جائے گا۔

حضور نے جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے بے پناہ فضل کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ مختلف تحریکات اور تنظیموں کے ذریعہ ہماری جماعت کلمۃ الاسلام کے لئے جو مالی قربانی پیش کرتی ہے اس کی کوئی اور نظیر موجودہ زمانہ میں نہیں ملتی۔ بحیثیت مجموعی اگر دیکھا جائے تو یہ مالی قربانی سال میں دو کروڑ ۷۸ لاکھ روپے تک جا پہنچتی ہے الحمد للہ۔ حالانکہ ہمارے سامنے کی یہ بات ہے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چندہ تحریک جدید کا آغاز ساڑھے تاریس ہزار روپے کی تحریک سے فرمایا اور اسے بھی اس وقت بڑی مالی قربانی سمجھا جاتا تھا لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ قربانی کروڑوں روپے تک جا پہنچتی ہے اور جماعت اسے بشاشت کے ساتھ ادا کرتی ہے۔

حضور نے اس کے بعد تجویز ۵ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ربوہ کی زمین اس شرط کے ساتھ حکومت سے خریدی گئی تھی کہ حکومت کی منظور پلاننگ کے مطابق ہی پلاٹ بندی کر کے مکانات بنائے جائیں گے چنانچہ پلیننگ کی تجویز کے مطابق ایک کنال اور دس مرلہ کے جو پلاٹ بنائے گئے ہیں ان میں ایک ایک مکان ہی بن سکتا ہے۔ ایک پلاٹ میں ایک سے زیادہ مکان نہیں بن سکتے ایک پلاٹ ایک سے زیادہ ورثاء کی ملکیت تو ہو سکتا ہے لیکن اس میں مکان ایک ہی بنایا جا سکتا ہے اور اس کی پابندی بہرحال ضروری ہے۔

شعبہ رشتہ ناطہ سے متعلق جماعت ملتان کی ایک تجویز پر اظہار خیال کرتے ہوئے حضور نے تاکیداً فرمایا کہ لڑکوں کی شادی بلوغت کی عمر میں پہنچنے کے بعد جلد ہو جانی چاہیئے۔ لڑکیوں کو ملازم کرا کے ان کی کمائی کھانے کی خاطر ان کے رشتے نہ کرنے کا رجحان سخت قابل مذمت ہے۔ اسی طرح لڑکے والوں کی طرف سے جہیز کی پابندی لگانا بھی بہت معیوب ہے۔ اصل دیکھنے والی بات تو اخلاق نیکی، گفتگو اور طبیعت کی مناسبت ہوتی ہے نہ کہ ظاہری مال و دولت۔ یہ سارے لغو تصورات کمی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور ایک ایسی جماعت کے ہرگز شایان شان نہیں ہیں جو مسیح موعود علیہ السلام پر گامزن ہے۔

مخلوط تعلیم کے رجحان کو روکنے کے سلسلہ میں ایک تجویز پر اظہار خیال کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نہایت اچھوتے رنگ میں پردہ اور غض بصر کے اسلامی احکام کی اہمیت و حکمت پر روشنی ڈالی۔ اور بے پردگی اور مغربیت کی تقلید کرنے کے غیر اسلامی رجحانات کی مضرت واضح کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اسلام کی بنیادی اقدار اور حدود کی پوری پوری پابندی کرتے ہوئے عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔ ان کے فرائض اور ذمہ داریوں میں حارج ہوئے بغیر ان سے اسلامی احکام کی پابندی کرائیں۔ جہاں ضروری ہوگا ہم انہیں اعلیٰ تعلیم بھی دلائیں گے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ لیکن یہ بھی ضروری ہوگا کہ وہ پردہ اور عفت و حیا کے اسلامی احکام پر پوری طرح عمل کریں۔ جس طرح ہر ایک مسلمان مرد کا یہ فرض ہے کہ غض بصر پر پوری طرح عمل کرے اسی طرح ہر احمدی لڑکی کی زندگی میں بھی کوئی تفاوت نہیں ہونا چاہیے۔ نہ ہو کہ ایک طرف تو احمدی بھی کہلائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریر دل کی اقتدا کی بھی کوشش کرے اور دوسری طرف وہ اپنے عمل سے اسلام کے احکام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی خلاف ورزی بھی کرے۔ حضور نے دنیا کے مختلف حصوں اور اقوام میں جماعت کی ترقی کی رکے ساتھ ساتھ ان کی آمدہ تعلیمی اور تمدنی مشکلات اور بعض اخلاقی حالات کا ذکر کرتے ہوئے مخلوط تعلیم کی ایک جامع تعریف واضح کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ پھر مغربی رنگ میں ہم بے پردگی اور مخلوط تعلیم کے غیر اسلامی رجحان کی روک تھام کر سکیں۔ اور صحیح اسلامی اقدار کو پوری طرح قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ حضور نے فرمایا یہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے جسے بہرحال ہمیں نے حل کرنا ہے اس سلسلے میں حضور نے متعدد سب کمیٹیاں قائم کرنے کے ارادہ کا اظہار فرمایا تاکہ وہ ان امور پر پوری طرح غور و فکر کر کے حسب سفارشات شعبہ ہائے میں پیش کر سکیں۔

دعا اس اجلاس کا اختتام پر سوز اجتماعی دعا کے ساتھ ہوا۔ اجتماعی دعا شروع کرنے سے پہلے حضور نے بلند آواز سے دعائیہ فقرات دہراتے ہوئے فرمایا کہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نمائندگان کو امر زائرین اور جماعتوں کو اپنی ان تمام نعمتوں کا وارث بنائے جو نیک نیتی کے ساتھ مشورہ دینے اور لینے والوں کے لئے اس کے حضور مقدر ہیں۔ آپ نے سلسلہ احمدیہ سے جس محبت کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی جزا کے طور پر اپنی رحمتوں کی بارش آپ پر نازل کرے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان اور بیرونی ممالک کے تمام احمدیوں کے دلوں کو اتنا مضبوط اور قوی کرے کہ وہ سوائے خدا کے کسی سے نہ ڈریں۔ اور اس کی محبت کے حصول کے لئے کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے محبوب روحانی فرزند کی اس پیاری جماعت کو ہمیشہ ہی بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کرنے اور خدا کا پیار حاصل کر کے دوسرے لوگوں کے قلوب کو جیتنے کی توفیق دے۔ خدا تعالیٰ تمام بنی نوع انسان کو یہ توفیق دے کہ وہ آسمانی انوار کو حاصل کر لیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کے وارث بن جائیں۔ حضور نے فرمایا اپنی اپنی جماعتوں میں جا کر میری طرف سے سب احباب جماعت کو السلام علیکم کہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح جماعت احمدیہ کی ۵۴ ویں مجلس مشاورت بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گئی۔

ولادت

میرے بڑے لڑکے عزیزم شیخ بشیر احمد ہی نیشنل بنک آف پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے تین بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے لڑکے کا نام مبارک احمد تجویز کیا گیا ہے نومولود شیخ عبدالشکور صاحب مرحوم کا پوتا اور حاجی محمد الدین صاحب درویش مرحوم کا نواسہ ہے۔ جملہ خاندان سلسلہ و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین بنائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(اہلیہ شیخ عبدالشکور صاحب مرحوم گجرات)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

سال رواں کے تین ماہ گزر چکے ہیں مگر ابھی تک مجالس کے معتدبہ حصہ کی طرف سے بجٹوں کا انتظار ہے۔ جو کام کرنا ہے وہ کل کی بجائے آج ہی کر جانا چاہیئے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)